کٹڑے بچھڑے فربہ کرنا

ZTBL

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

تعارف

لائیوسٹاک ہمارے ملک میں زراعت کا ایک اہم شعبہ ہے جس کا مجموعی قومی پیداوار میں گیارہ فی صد حصہ ہے۔ایک سال کی عمر کے کٹڑے بچھڑے جن کا وزن تقریباً 125 کلوگرام ہوتا ہے اس مقصد کے لیے بہت موزوں ہیں۔ان جانوروں کو 4 ماہ کے عرصے میں متوازن خوراک سے 240 کلوگرام تک موٹا کیا جا سکتا ہے۔ بہترین نگہداشت کی صورت میں یومیہ وزن کی بڑھوتری ایک کلوگرام تک حاصل کی جاسکتی ہے۔

شعبہ کی اہمیت

لائیوسٹاک کی اہمیت کا اندازہ اس چیز سے لگایا جاسکتا ہے کہ تقریباً پاکستان کی 3 کروڑ کی آبادی اس شعبہ سے منسلک ہے جو گھریلو سطح پر اوسطاً 2 بھینس یا گائے اور تقریباً 5 بکریاں پالتے ہیں۔اس طرح وہ اپنی آمدنی کا 35 فی صد اس کاروبار سے حاصل کرتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں جانوروں کو موٹا کرنے کا کاروبار بہت ہی کم ہے جس کی وجہ سے گوشت کی ضروریات پوری نہیں ہو پارہی ہیں۔ ہمارے ملک میں بڑا گوشت زیادہ تر ناکارہ اور بوڑھے جانوروں سے حاصل کیا جاتا ہے یا پھر جانوروں کو چھوٹی عمر میں ہی ذبح کر دیا جاتا ہے۔اگر ملک میں جانوروں کو مناسب طریقے سے موٹا کیا جائے تو ملک کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ کیوں کی فربہ جانوروں سے صافی گوشت کی مقدار 52 فی صد اور عام جانوروں سے 48 فی صد حاصل ہوتی ہے۔

بڑے گوشت کی پیداوار میں کمی کے اسباب

1- جانوروں کو اچھی خوراک (راشن) کی عدم دستیابی۔

2- زیادہ پیداوار دینے والے چاروں کی کمی

3- جانوروں کو تجارتی بنیادوں پر نہ پالنا اور عام روایتی طریقہ استعمال کرنا

4- جدید نسل کشی کو نہ اپنانا۔

جانوروں کا انتخاب

☆ جانور کی عمر ایک سال کے لگ بھگ ہونی چاہیئے۔

☆ جانور صحت مند اور اچھی نسل کے ہونے چاہئیں۔ دوغلی نسل، ساہیوال اور چولستانی بچھڑے اس مقصد کے لیے نہایت موزوں ہیں۔

☆ کٹڑوں میں نیلی راوی بھینس کے بچے بہت موزوں ہیں۔

☆ خریدے گئے جانوروں کا اوسط وزن 125 کلوگرام کے لگ بھگ ہونا چاہیئے۔

خوراک

متوازن خوراک میں موسمی سبز چارے کے علاوہ بوسہ گندم ملا ہوا راشن (Mixed Ration) کھلایا جاتا ہے۔ راشن میں مندرجہ ذیل چیزوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔

کھل بنولہ یا سرسوں	25%
چوکر گندم	20%
مکئی	25%
شیرہ (راب)	25%
یوریا کھاد	1%
منرل مکسچر + نمک	2%
میظ گلوٹن میل	2%
کل	100

یہ راشن بھوسہ گندم میں ملا (Mix) کر دیا جاتا ہے۔

بچھڑوں کو علیحدہ رکھنا

نئے خریدے گئے بچھڑوں کو پہلے سے موجود جانوروں سے دور رکھنے کے لیے ایک علیحدہ احاطہ ہونا چاہیئے جہاں اُن کو حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ اور، کرم کش ادویات بھی دی جاتی ہیں۔ جانوروں کا وزن کر کے ان کا مناسب ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ اِس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ صرف تندرست جانور ہی موٹا کرنے کے لیے منتخب کیے جانے چاہئیں۔ بیمار جانور کو فوری طور پر نکال دینا چاہیئے۔

حفاظتی ٹیکے اور علاج معالجہ

جانوروں میں حفاظتی ٹیکے اور ادویات کا استعمال وبائی امراض کو روکنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ ہر نئے آنے والے جانور کو گل گھوٹو اور منہ کھر کے حفاظتی ٹیکے شیڈول کے مطابق ضرور لگانے چاہئیں تاکہ جانور ان بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں اور وزن میں بہتر اضافہ ممکن ہو سکے۔

برائے رابطہ:

سینئیر وائس پریذیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840848, 2840842, 2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

مزید معلومات کے لیے:

کوآرڈینیٹر لائیوسٹاک NARC اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بنک لیمیٹڈ ہیڈ آفس پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد